کدّو عرف لوکی

یوسف ناظم

پیدائش : ۷/نومبر ۱۹۲۱ء وفات : ۲۳/جولائی ۲۰۰۹ء

یوسف ناظم جالنہ میں پیدا ہوئے۔ وہ اعلیٰ سرکاری عہدے پر فائز تھے۔ انھوں نے بہت سے طنزیہ و مزاحیہ مضامین لکھے ہیں۔ 'دیوار یے'، 'سائے ہم سائے' وغیرہ ان کے مضامین کے مجموعے ہیں۔ 'پلک نہ مارو' بچوں کے لیے لکھے گئے ان کے مضامین اور ڈراموں کا مجموعہ ہے۔

اس سبق میں کدّو عرف لوکی جیسی ایک عام ترکاری کے تعلق سے بڑی مزے دار اور دلچسپ باتیں بتائی گئی ہیں۔ مضمون کو پڑھتے ہوئے آپ کو لطف بھی آئے گا اور آپ کی معلومات میں اضافہ بھی ہوگا۔

کدّو بھی کیا ترکاری ہے۔ اس کے دو نام ہیں : ایک کدّو، دوسرا لوکی۔ لوکی اچھّی ہوتی ہے جبکہ کدّو اچھّا ہوتا ہے لیکن دونوں کا مزہ ایک سا ہوتا ہے۔ کدّو کی قسمیں بھی دو ہیں۔ لمبا کدّو جسے یا تو کھڑا رکھنا پڑتا ہے یا ٹوکری میں لٹانا پڑتا ہے۔ لیٹا ہوا کدّو ایک لمبے قد کے بچّے کی طرح دِکھائی دیتا ہے جو پالنے میں سو رہا ہو۔ لمبے کدّو بیٹھ نہیں سکتے کیونکہ اُن کے گھٹنے نہیں ہوتے کہ موڑے جاسکیں۔ جس طرح لمبے کدّو بیٹھ نہیں سکتے اسی طرح بیٹھنے والے کدّو کھڑے نہیں ہو سکتے کیونکہ یہ فٹ بال کی طرح گول مٹول ہوتے ہیں اس لیے صرف لڑھک سکتے ہیں۔ فٹ بال میں ہوا بھری ہوتی ہے اور کدّو میں گودا بھرا ہوتا ہے۔ گول کدّو جگہ زیادہ گھیرتے ہیں اس لیے کم تعداد میں پیدا ہوتے ہیں۔ ایسے کدّوؤں کو شکرقندی کدّو بھی کہا جاتا ہے۔ لوگ کچھ بھی کہیں ہوتا تو وہ کدّو ہی ہے۔

کدّو ان ترکاریوں میں سے ایک ہے جس کا میٹھا بنایا جائے تو گاجر کے حلوے کو بھی مات دے دے مگر شرط یہ ہے کہ آپ کو حلوہ بنانا آتا ہو۔ کدّو اور گاجر میں فرق یہ ہے کہ کدّو کا میٹھا انگوری رنگ کا ہوتا ہے اور گاجر کا حلوہ سرخ انار کے رنگ کا، مگر رنگ سے ہمیں کیا لینا، مطلب تو حلوہ کھانے سے ہے۔

کدّو اور تربوز کی شکلیں ملتی جلتی ہیں۔ مگر شکلیں ملنے سے کیا ہوتا ہے کیونکہ کدّو تربوز نہیں بن سکتا اور تربوز کدّو نہیں بن سکتا۔ تربوز کے ٹھاٹ ذرا نرالے ہیں۔ اُسے گھر کے آنگن میں پیدا نہیں کیا جاسکتا، اسے ندی کا کنارا چاہیے۔ کدّو گھریلو ترکاری ہے۔ اگر آپ کے گھر کے آنگن میں کونے

خالی پڑے ہیں تو ایک کونے میں کدّو پیدا کیا جاسکتا ہے۔ کچھ لوگ کدّو کو آرام پہنچانے کی خاطر ایک منڈوا بھی بنا دیتے ہیں۔ یہ منڈوا گھر میں پڑی پرانی لکڑی سے بنایا جاتا ہے۔خبردار! منڈوے میں نئی لکڑی استعمال نہ کی جائے کیونکہ نئی لکڑی پر بیل چڑھنے میں وقت لگتا ہے۔ گھر میں جو کدّو پیدا ہوتے ہیں، وہ کھیت میں پیدا ہونے والے کدّوؤں کے مقابلے میں ذرا دُبلے ہوتے ہیں۔ ان کا قد بھی چھوٹا ہوتا ہے لیکن ان کا ذائقہ بہت مزے دار ہوتا ہے۔ کدّو کا گوُدا بہت نرم ہوتا ہے اور رنگ سفید۔ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے سفید ریشم کا لچھّا ہو۔ جی تو چاہتا ہے کہ جس حالت میں ہے، اُسی حالت میں کھا لیا جائے لیکن ایسا کرنا نہیں چاہیے۔ اسے پکانے میں دیر ہی کتنی لگتی ہے۔

دو لمبے لمبے کدّو اگر بچّوں کے ہاتھ میں تھما دیے جائیں تو بچّے جنگ کے کھیل میں کافی دیر تک مصروف رہ سکتے ہیں۔ کدّو تو نہیں ٹوٹیں گے لیکن بچوں کی اچھّی خاصی ورزش ہوجائے گی۔ بھوک بھی کُھل کر لگے گی۔ بعد میں یہی کدّو ان کے کھانے کے کام آئیں گے۔

آدمیوں کے مزاج کی طرح ترکاریوں کا بھی مزاج ہوتا ہے۔ کدّو کا مزاج ٹھنڈا ہوتا ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ اسے کھانے کے بعد پیٹ میں ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں چلنے لگتی ہیں۔ مطلب یہ کہ اس کی تاثیر میں ٹھنڈک ہوتی ہے۔ یہ ہضم بھی جلد ہوجاتا ہے لیکن صرف کدّو کے سہارے تو زندگی گزاری نہیں جاسکتی اسی لیے ہر وہ ترکاری، چاہے وہ زمین کے اندر پیدا ہوتی ہو یا زمین کے اوپر، نظروں کے سامنے کھانی چاہیے۔

ہمارا کام تھا کہ تمھیں کدّو اور لوکی سے واقف کرادیں۔ تمھارا جو جی چاہے کھاؤ۔

****

پالنا	جھوُلا	تاثیر	اثر
مات دینا	ہرادینا، شکست دینا	واقف کرانا	معلومات دینا
انگوری رنگ	انگور کے رنگ کا، ہلکا سبز رنگ		

مشق

❋ سبق کی مدد سے خانہ پُری کیجیے۔

۱۔ کدّو بھی کیا .... ہے۔

۲۔ لوکی .... ہوتی ہے جبکہ کدّو .... ہوتا ہے۔

۳۔ کدّو میں .... بھرا ہوتا ہے۔

۴۔ کدّو کی تاثیر میں .... ہوتی ہے۔

❋ ایک جملے میں جواب لکھیے۔

۱۔ کدّو کی کتنی قسمیں بتائی گئی ہیں؟

۲۔ گول کدّو اور فٹ بال میں کیا فرق ہے؟

۳۔ گول کدّو کو اور کیا کہتے ہیں؟

۴۔ کدّو کو گھریلو ترکاری کیوں کہا گیا ہے؟

۵۔ لمبے کدّوؤں سے بچّے کیا کام لیتے ہیں؟

۶۔ کدّو اور گاجر کے حلوے میں کیا فرق ہے؟

❋ مفصّل جواب لکھیے۔

۱۔ مصنف نے لمبے کدّو اور گول کدّو میں کیا فرق بتایا ہے؟

۲۔ سبق میں کدّو کے کیا استعمال بتائے گئے ہیں؟

❋ اس سبق میں مصنف نے بڑے دلچسپ اور مزاحیہ انداز میں کدّو کا تعارف کرایا ہے۔ سبق سے ایسے جملے چن کر لکھیے جو آپ کو بہت پسند آئے ہیں مثلاً لمبے کدّو بیٹھ نہیں سکتے کیونکہ ان کے گھٹنے نہیں ہوتے کہ موڑے جاسکیں۔

سرگرمی:

۱۔ معلوم کیجیے کہ آپ کے علاقے میں کدّو کو کیا کہا جاتا ہے اور آپ کے گھر میں اس سے کون کون سی چیزیں بنائی جاتی ہیں؟

۲۔ اپنے استاد سے کہیے کہ 'چل رے کدّو ٹُھمک ٹُھمک' کی کہانی سنائے۔